بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المائدہ

(۷)

(گذشتہ سے پیوستہ)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ، قَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ کَثِیْرًا مِّمَّا کُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْکِتٰبِ، وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ. قَدْ جَآءَ کُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ، وَیُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی

اے اہل کتاب، ہمارا پیغمبر تمھارے پاس آ گیا ہے جو کتاب الٰہی کی وہ بہت سی باتیں کھول رہا ہے جنھیں تم چھپاتے رہے ہو[۵۳] اور بہت سی باتیں نظر انداز بھی کر رہا ہے۔[۵۴] تمھارے پاس یہ اللہ کی طرف سے ایک روشنی آ گئی ہے، یعنی ایک ایسی کتاب جو (دین و شریعت سے متعلق) ہر چیز کو واضح کر دینے والی ہے۔ اِس کے ذریعے سے اللہ اُن لوگوں کو جو اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں، سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے

---

[۵۳] یعنی کبھی لفظی اور معنوی تحریفات کے ذریعے سے اور کبھی عام لوگوں کو کتاب الٰہی کی اصل تعلیمات سے اندھیرے میں رکھ کر چھپاتے رہے ہو۔ اِس مفہوم کے لیے ایک ہی لفظ 'تُخْفُوْنَ' آیا ہے جس کے تحت یہ تمام صورتیں آ جاتی ہیں۔

[۵۴] اِس لیے کہ اِن کے کھولنے کی کوئی حقیقی ضرورت نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ کے پیش نظر دین کی اصل حقیقت اور اُس کے مطالبات واضح کرنا ہوتا ہے۔ وہ بغیر ضرورت کے کسی کی تذلیل و تفضیح نہیں کرتا۔

النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ، وَيَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ﴿١٦﴾
لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ. قُلۡ: فَمَنۡ يَّمۡلِكُ
مِنَ اللّٰهِ شَيۡئًا اِنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّهۡلِكَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ
جَمِيۡعًا، وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا، يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ، وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ﴿١٧﴾

اور اپنی توفیق و عنایت[55] سے اُنھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور ایک سیدھی راہ کی طرف اُن کی رہنمائی کرتا ہے۔ ۱۵-۱۶

اِس میں شبہ نہیں کہ اُن لوگوں نے کفر کیا ہے جنھوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مسیح ابن مریم ہے[56]۔ اِن سے پوچھو کہ اللہ کے آگے کس کا کچھ چلتا ہے، اگر وہ چاہے کہ مسیح ابن مریم کو، اُس کی ماں کو اور تمام زمین والوں کو ہلاک کر دے[57]۔ (اُس کے فیصلوں پر کوئی اثر انداز نہیں ہو سکتا، اِس لیے کہ) زمین و آسمان اور اُن کے درمیان میں جو کچھ ہے، اُس کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے، پیدا کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے[58]۔ ۱۷

---

[۵۵] اصل میں لفظ 'بِاِذۡنِهٖ' آیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنے کی سعادت خدا کے اذن سے حاصل ہوتی ہے اور یہ اذن اُنھی کو ملتا ہے جو خدا کی رضا چاہتے ہیں۔ ہم نے اِس کا ترجمہ توفیق و عنایت اِسی رعایت سے کیا ہے۔

[۵۶] یعنی سینٹ پال کے پیرو جنھوں نے مسیح علیہ السلام کو خدا کا ظہور قرار دے کر اپنے اِس عقیدے کے لیے تثلیث کی وہ تعبیر اختیار کی جو مسیحیت کی بنیاد ہے۔ وحدت الوجودی صوفیوں کی طرح اِس میں بھی فرق مراتب کو قائم رکھنے کے لیے بہت کچھ زور بیان صرف کیا جاتا ہے، مگر قرآن نے واضح کر دیا ہے کہ اِس طرح کی موشگافیوں کی اللہ کے نزدیک کوئی حیثیت نہیں ہے۔ وہ مسیح کو خدا بنانے کے مجرم ہیں اور اُنھوں نے یقیناً کفر کیا ہے۔

[۵۷] یہ مسیح علیہ السلام کو خدا بنانے والوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے غضب کا اظہار ہے۔

[۵۸] مطلب یہ ہے کہ مسیح اگر بن باپ کے پیدا ہوئے ہیں تو اِس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ وہ خدا بن گئے ہیں یا

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى: نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ. قُلْ: فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ، بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ، يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَلِلّٰهِ

اِن یہود و نصاریٰ کا دعویٰ ہے کہ ہم خدا کے بیٹے اور اُس کے چہیتے ہیں[۵۹]۔ اِن سے پوچھو، پھر تمھارے گناہوں پر وہ تمھیں سزا کیوں دیتا رہا ہے[۶۰]؟ (ہرگز نہیں)، بلکہ تم بھی اُس کے پیدا کیے ہوئے انسانوں میں سے انسان ہی ہو۔ وہ (تم میں سے) جس کو چاہے گا، بخش دے گا اور جس کو چاہے گا، (اپنے قانون کے مطابق) سزا دے گا[۶۱]۔ (اُس کے فیصلوں پر کوئی اثرانداز نہیں ہو سکتا، اِس لیے کہ) زمین و

خدائی میں شریک ہو گئے ہیں۔ یہ بن باپ کے پیدا ہونا کیا چیز ہے، خدا چاہے تو کسی کو ماں اور باپ کے بغیر بھی پیدا کر سکتا ہے۔

[۵۹] بیٹے کا لفظ محبوب اور برگزیدہ ہونے کے لیے بائیبل کی خاص تعبیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو جس منصب کے لیے منتخب کیا تھا، اُس کی ذمہ داریوں کو سمجھنے کے بجاے اُنھوں نے اِس سے یہ غلط نتیجہ نکالا اور اِس زعم باطل میں مبتلا ہو گئے کہ اب وہ جو چاہے کرتے رہیں، اللہ اُن کی کسی بات پر گرفت کرنے والا نہیں ہے۔

[۶۰] یہ اُن کے زعم باطل کی تردید خود اُن کی تاریخ سے فرمائی ہے۔ استاذ امام لکھتے ہیں:

> ”...مطلب یہ ہے کہ اگر خدا کے محبوب اور چہیتے ہونے کے سبب سے تم خدا کے مواخذے اور عذاب سے بری ہو تو تمھاری یہ محبوبیت اور تمھارا یہ چہیتا پن اس دنیا میں تمھارے کچھ کام کیوں نہ آیا؟ یہاں تو تمھاری پوری تاریخ اِس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ جب جب تم نے خدا سے سرکشی کی ہے، اُس نے تمھیں نہایت عبرت انگیز سزائیں بھی دی ہیں، ایسی عبرت انگیز کہ دنیا کی کسی قوم کی تاریخ میں ایسی سزاؤں کی مثال نہیں مل سکتی۔ پوری قوم کی غلامی، پوری قوم کی صحرا گردی، پوری قوم کی جلاوطنی، متعدد بار پوری قوم کا قتل عام اور بیت المقدس کی عبرت انگیز تباہی۔ یہ سارے واقعات خود تورات میں موجود ہیں۔ اگر ابراہیم و اسحٰق کی اولاد ہونے کی وجہ سے تمھیں خدا کی طرف سے کوئی براءت نامہ حاصل ہے تو اِس براءت نامے نے تمھیں اِن عذابوں سے کیوں نہ بچایا؟“
>
> (تدبر قرآن ۲/ ۴۸۳)

[۶۱] یعنی اُس کا کسی کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہے کہ وہ ضرور اُس کی مغفرت کرے گا۔ جزا و سزا کا انحصار اُس کی مشیت پر ہے اور اُس کی مشیت اُس کے قانون کی پابند ہے۔ وہ اُس کے مطابق ہی لوگوں کے لیے جزا و سزا کا فیصلہ

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ﴿۱۸﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ، قَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَ نَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ، فَقَدْ جَآءَ كُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴿۱۹﴾

آسمان اور اُن کے درمیان میں جو کچھ ہے، اُس کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور (تم میں سے ہر ایک کو) اُسی کی طرف لوٹنا ہے[۶۲]۔۱۸

اے اہل کتاب، ہمارا یہ پیغمبر رسولوں کی بعثت میں ایک وقفے کے بعد تمھارے پاس آیا ہے اور (دین کو ہر پہلو سے) تمھارے لیے واضح کر رہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا آیا ہی نہیں۔ سو دیکھ لو، وہ بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا تمھارے پاس آ گیا ہے۔ (اِسے نہیں مانو گے تو اللہ کی گرفت سے بچ نہیں سکو گے۔ وہ تم کو لازماً پکڑے گا) اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔۱۹

کرتا ہے۔

[۶۲] یعنی قیامت کی پیشی کے لیے کوئی اور بارگاہ نہیں ہے جس سے امیدیں وابستہ کی جائیں۔ تمھیں ہر حال میں اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

[باقی]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com